

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو چھپن

دانی ایل کی آخری رویا کی نقاب کشائی: آج کے لیے نبوی حقائق پر ایک ملرائٹ نقطہ نظر

Jeff Pippenger

2024-03-24

ہم دانی ایل کی آخری رویا پر غور کا آغاز اس اصول کو نافذ کر کے کر رہے ہیں جو الفا اور اومیگا سے ظاہر ہوتا ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ انجام کی شناخت ابتدا سے کرتا ہے۔ لہذا Belteshazzar، جو دانی ایل کی اسی آخری رویا کی پہلی آیت میں دانی ایل ہے، اسی رویا کے آخری حصے میں بھی اس کی نمائندگی ہوگی۔ ہم نے پہچانا ہے کہ Belteshazzar آخری دنوں میں خدا کے عہد کے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے، جو نبوتی تاریخ کی "chazon" رویا کو سمجھتے ہیں، جیسا کہ پہلی آیت میں لفظ "thing" سے ظاہر کیا گیا ہے۔ نبوتی تاریخ کی وہ رویا لاویان چھبیس کی "سات بار" ہے، جو دو ہزار پانچ سو بیس سال کے برابر ہے۔ Belteshazzar پہلی آیت میں آنے والی "vision" کو بھی سمجھتا ہے، جو دو ہزار تین سو سال کی "mareh" رویا ہے، جو مسیح کے اچانک ظہور کی نمائندگی کرتی ہے۔

دانی ایل کے باب بارہ میں، دانی ایل پہلے فرشتے کی تحریک اور ساتھ ہی تیسرے فرشتے کی تحریک کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ دونوں تحریکیں دس کنواریوں کی تمثیل کو پورا کرتی ہیں۔ باب بارہ میں کم از کم پانچ سچائیاں ہیں جو ملرائٹ تحریک کا حصہ تھیں، جو ان سچائیوں کی نمائندگی کرتی ہیں جنہیں تیسرے فرشتے کی تحریک کو بھی تجربہ کرنا اور سمجھنا ضروری ہے۔ دونوں تحریکیں دس کنواریوں کی تمثیل کو پورا کرتی ہیں، اور دونوں تحریکوں کی عاقل کنواریوں پر لازم ہے کہ وہ اس نبوی حقیقت کو سمجھیں۔ دونوں تحریکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس پہلی نبوی سچائی کو سمجھیں جس کی پہچان کی طرف ملر کی راہنمائی کی گئی تھی، جس کی نمائندگی احبار باب چھبیس کے 'سات گنا' سے ہوتی ہے۔ باب کی آخری چند آیات میں باقی تین متوازی تجربات اور ادراکات ملتے ہیں۔

اور جس وقت سے دائمی قربانی ہٹا دی جائے گی، اور ویرانی لانے والی مکروہ چیز قائم کی جائے گی، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو منتظر رہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچے۔ لیکن تو انجام تک اپنی راہ پر چل؛ کیونکہ تو آرام کرے گا، اور دنوں کے آخر میں اپنے قرعہ میں کھڑا ہوگا۔ دانیال 12:11-13۔

کتاب مکاشفہ میں خدا کے باقی ماندہ لوگ تین بنیادی نبوتی خصوصیات رکھتے ہیں۔ وہ خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں، ایمانِ یسوع رکھتے ہیں اور روحِ نبوت کی پاسداری کرتے ہیں۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، لکھ: مبارک ہیں وہ جو برہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، یہ خدا کے سچے اقوال ہیں۔ اور میں اُس کے پاؤں پر گر پڑا تاکہ اُس کی عبادت کروں۔ مگر اُس نے مجھ سے کہا، دیکھ، ایسا نہ کر! میں بھی تیرا ہم خادم ہوں اور تیرے اُن بھائیوں میں سے ہوں جن کے پاس یسوع کی گواہی ہے۔ خدا کی عبادت کر، کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔ مکاشفہ 19:9، 10۔

میلرائٹس نے درست طور پر سمجھا تھا کہ کتابِ دانی ایل میں "daily" "daily" بت پرستی کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ کہ "daily" "daily" کے "ہٹا لیے جانے کا وقت" سن 508 تھا۔ اس حقیقت کو رد کرنا "یسوع کی گواہی" کے اختیار کو رد کرنے کے مترادف ہے، جو کہ "روحِ نبوت" ہے، کیونکہ روحِ نبوت واضح طور پر بتاتی ہے کہ "daily" "daily" کے بارے میں میلرائٹس کی فہم درست تھی۔

پھر میں نے 'ڈیلی' کے متعلق یہ دیکھا کہ لفظ 'قربانی' انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا اور متن کا حصہ نہیں ہے؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست فہم اُن کو عطا کی جنہوں نے 'عدالت کی گھڑی' کی پکار دی۔ جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب 'ڈیلی' کی درست فہم پر متفق تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، افراتفری میں، دوسری آراء اختیار کر لی گئیں، اور تاریکی اور الجھن پیدا ہوئیں۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 1 نومبر، 1850۔

ملرائٹس سمجھتے تھے کہ پاپائیت کے 538ء میں اقتدار میں عروج پانے کے خلاف بت پرستی کی مزاحمت 508ء میں ہٹا دی گئی تھی۔ ملرائٹس درست تھے، مگر ان کی سمجھ محدود تھی۔ خدا کے آخری زمانے کے لوگ، جن کی نمائندگی آیت ایک میں بلتشافر سے کی گئی ہے، یہ دیکھیں گے کہ 508ء سے 538ء تک کا عرصہ ایک نبوی مدت ہے جو مسیح کی تاریخ کے ان تیس برس کی تیاری سے مشابہ ہے جو اُس کے ہپتسمہ کے وقت اختیار بخشے جانے سے پہلے تھی۔ وہ یہ بھی دیکھیں گے کہ یہ نبوی مدت 1776ء سے 1798ء تک کی نبوی مدت کی بھی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ کہ یہ تینوں عرصے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے اُس وقت کی نمائندگی کرتے ہیں جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا تھا اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوگا۔

بارہویں باب میں، دانی ایل ملرائٹس اور اُن پانچ اہم سچائیوں اور تجربات کی نمائندگی کرتا ہے جو اُن لوگوں میں دوبارہ دہرائے جانے ہیں جن کی نمائندگی بیلطشاصر کرتا ہے۔ ملرائٹس کی تیسری سچائی اور تجربہ یہ ہے: "روزانہ" کے بارے میں درست فہم، ... خداوند نے ... انہیں دی ... جو عدالت کی گھڑی کی پکار دیتے تھے۔" اُس سچائی کو رد کرنا ایلن وائٹ کی تحریروں کو رد کرنے کے برابر ہے، جو روح نبوت کہلاتی ہیں۔ ملرائٹس اور تیسرے فرشتے کے پیامبروں کی چوتھی سچائی اور تجربہ ایک ہزار تین سو پینتیس برسوں کی پیشگوئی ہے، جو 508ء میں، اُس سال شروع ہوئی جب "روزانہ" ہٹا لیا گیا۔

508ء سے شروع کرتے ہوئے، تیرہ سو پینتیس سال آپ کو 1843ء تک لے جاتے ہیں، لیکن صرف 1843ء تک نہیں، کیونکہ نبوت دراصل 1843ء کے بالکل آخری دن کی نشاندہی کرتی ہے، کیونکہ اس میں لکھا ہے، "مبارک ہے وہ جو انتظار کرے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچے۔" عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "cometh" کیا گیا ہے، "naga" ہے، اور اس کا مطلب "چھونا" یا "ہاتھ لگانا" ہے۔ اس لیے نبوت کا مطلب یہ ہوا کہ "مبارک ہے وہ جو انتظار کرے اور" 1843ء کو چھوئے یا اس پر ہاتھ رکھے۔

ملیرائٹ تاریخ میں انتظار کی برکت اُن دانا کنواریوں کے لیے تھی جنہوں نے پہلی مایوسی کا تجربہ کیا، مگر اُس رُویا کے لیے منتظر رہیں جو دیر کر رہی تھی۔ جب ملیرائٹس نے دس کنواریوں کی تمثیل اور حبقوق باب دوم کی تکمیل میں اُس "رُویا جو دیر کرتی ہے" کے لیے انتظار کیا، تو انہیں برکت ملی۔ اسی ٹھہراؤ کے وقت انہوں نے دیکھا کہ وہ اس تمثیل کی تکمیل کر رہے ہیں، اور یہ کہ انجام پر رُویا "بولے گی"۔ ان کے ٹھہراؤ کے وقت اور مایوسی کی بنیاد اس غلط تعین پر تھی کہ دو ہزار تین سو برس 1843ء میں ختم ہوں گے، مگر رُویا دراصل 1844ء کے لیے تھی۔ ان کی مایوسی اُس تجربے پر مبنی تھی جو اُس وقت پیدا ہوا جب 1843ء کا سال مسیح کی واپسی کے بغیر ختم ہو گیا۔ ان کی مایوسی، اور وہ برکت جو بعد ازاں انتظار کرنے والوں پر سنائی گئی، یہ سب 1843ء کے سال کے بالکل آخری دن پر مبنی تھا، جو 1844ء کو "چھوتا" یا "اس تک آ پہنچتا" ہے۔

پہلی مایوسی کا تجربہ، جو دس کنواریوں کی مثل کی تکمیل ہے، اُن لوگوں میں سمجھا اور دہرایا جاتا ہے جن کی نمائندگی بیلطشاصر کرتا ہے۔ بیلطشاصر کی نمائندگی والوں کے لیے پہچانی جانے والی پانچویں سچائی اور تجربہ یہ ہے کہ 'آخر ایام' پر دانی ایل 'اپنے حصے میں کھڑا ہوگا'۔

"دانی ایل اُس وقت سے اپنی قسمت میں قائم کھڑا ہے جب سے مہر ہٹا دی گئی اور حق کی روشنی اُس کی رویاوں پر چمکنے لگی۔ وہ اپنی قسمت میں قائم کھڑا ہے، اُس گواہی کو اُٹھائے ہوئے جسے ایام کے آخر میں سمجھا جانا تھا۔" Sermons and Talks, volume 1, 225, 226

ملرائٹس نے تطہیر کا وہ عمل تجربہ کیا جو دانی ایل کی کتاب کی مہر 1798 میں کھلنے پر اس سے حاصل ہونے والے علم میں اضافے کے ذریعے مکمل ہوا۔ جن کی نمائندگی بلطشاصر کرتا ہے وہ بھی وہی تطہیر کا عمل تجربہ کریں گے جو دانی ایل کی کتاب کی مہر 1989 میں کھلنے پر اس سے حاصل ہونے والے علم میں اضافے کے ذریعے مکمل ہوگا۔ وہ یہ بھی سمجھیں گے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی میں دانی ایل کی کتاب کا خاص کردار ہے۔

"جب خدا کسی انسان کو کوئی خاص کام سونپتا ہے، تو اسے دانی ایل کی مانند اپنے مقررہ حصے اور مقام پر قائم رہنا چاہیے، خدا کی پکار کا جواب دینے کے لیے تیار، اس کے مقصد کی تکمیل کے لیے تیار۔" Manuscript Releases، جلد 6، 108.

سابق لاؤدیقیوں کے طور پر، جن کی نمائندگی Belteshazzar کرتا ہے وہ یہ پہچانیں گے کہ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں کے وسیلے—جو دراصل ایک ہی کتاب ہیں—حتمی احیا انجام پاتا ہے۔

"جب کتاب دانی ایل اور کتاب مکاشفہ بہتر طور پر سمجھی جائیں گی، تو ایمانداروں کو ایک بالکل مختلف روحانی تجربہ ہوگا۔ ... ایک بات ضرور مکاشفہ کے مطالعہ سے سمجھ میں آ جائے گی—کہ خدا اور اُس کی قوم کے درمیان تعلق نہایت قریبی اور مستحکم ہے۔" ایمان جس پر میں زندہ ہوں، 345.

سابق لاودکیوں کے طور پر، وہ اپنی لاودکیانہ حالت کو پہچان چکے ہوں گے، اور یہ بھی سمجھ چکے ہوں گے کہ وہ روحانی طور پر خشک ہڈیوں کی وادی کی مانند مردہ تھے، اور اپنی مردہ اور کھوئی ہوئی حالت سے متعلق دوٹوک گواہی کے جواب میں وہ زندہ ہونے کی اپنی ضرورت کو اولین ترجیح کے طور پر تسلیم کریں گے۔

"ہمارے درمیان حقیقی دینداری کی نئی بیداری ہماری تمام ضرورتوں میں سب سے بڑی اور سب سے فوری ضرورت ہے۔ اس کی جستجو کرنا ہمارا پہلا کام ہونا چاہیے۔" Selected Messages, book 1, 121.

بائبل کا وعدہ یہ ہے کہ جو کوئی تلاش کرتا ہے، وہ پاتا ہے، اور پھر روح القدس اُس کی راہنمائی کرے گا تاکہ وہ یہ سمجھ لے کہ ضروری احیا پیدا کرنے والی چیز دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں ہی ہیں۔

"جب ہم بطور قوم یہ سمجھ لیں گے کہ یہ کتاب ہمارے لیے کیا معنی رکھتی ہے، تو ہمارے درمیان ایک عظیم روحانی بیداری نظر آئے گی۔" Testimonies to Ministers, 113.

دانی ایل کی آخری رویا کا اختتام، جیسا کہ باب بارہ میں دکھایا گیا ہے، اس تجربے کی نشاندہی کرتا ہے جو خدا کے آخری دنوں کے عہدی لوگوں کو پیدا کرتا ہے، جن کی نمائندگی آخری رویا کی پہلی آیت میں بلطشاصر کرتا ہے۔ وہاں دانی ایل، بلطشاصر کی حیثیت سے، دو ہزار تین سو سال کی اندرونی رویا اور دو ہزار پانچ سو بیس سال کی بیرونی رویا، دونوں کو سمجھتا ہے۔ وہ "امر" اور "رویا" کو سمجھتا ہے۔ وہ خزون کی رویا اور مارہ کی رویا کو سمجھتا ہے۔ وہ مقدس اور لشکر کی پامالی اور مقدس اور لشکر کی بحالی کو سمجھتا ہے۔ وہ دریائے اولای اور دریائے حدیقل کی دونوں رویاؤں کو بھی سمجھتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

خدا کے کلام کے بہت زیادہ گہرے مطالعے کی ضرورت ہے؛ خصوصاً دانی ایل اور مکاشفہ پر ایسی توجہ دی جانی چاہیے جیسی ہمارے کام کی تاریخ میں پہلے کبھی نہ دی گئی۔ بعض پہلوؤں میں ہمیں رومی اقتدار اور پاپائیت کے بارے میں کم کہنا پڑ سکتا ہے؛ لیکن ہمیں اس پر توجہ دلانی چاہیے جو انبیا اور رسولوں نے روح القدس کے الہام کے تحت لکھا ہے۔ روح القدس نے امور کو اس طرح

ترتیب دیا ہے—نبوت عطا کرنے میں بھی اور بیان کردہ واقعات میں بھی—کہ یہ تعلیم ہو کہ انسانی وسیلہ نگاہوں سے اوجھل رہے، مسیح میں پوشیدہ رہے، اور آسمان کے خداوند خدا اور اُس کی شریعت کو سر بلند کیا جائے۔ دانی ایل کی کتاب پڑھو۔ وہاں پیش کی گئی بادشاہتوں کی تاریخ کو نقطہ بہ نقطہ سامنے لاؤ۔ سیاست دانوں، مجالس، طاقتور لشکروں کو دیکھو، اور دیکھو کہ خدانے کس طرح انسانوں کے تکبر کو پست کیا اور انسانی جاہ و جلال کو خاک میں ملا دیا....

خدا کی طرف سے دانیال کو جو روشنی ملی تھی، وہ خاص طور پر انہی آخری ایام کے لیے دی گئی تھی۔ اولائی اور حداقل، جو شنعار کے عظیم دریا ہیں، کے کناروں پر اُس نے جو رویا دیکھی تھیں وہ اب تکمیل کے مرحلے میں ہیں، اور تمام پیش گوئی شدہ واقعات عنقریب وقوع پذیر ہوں گے۔

جب دانی ایل کی پیش گوئیاں دی گئیں، اُس وقت یہودی قوم کے حالات پر غور کیجیے۔

"آئیے بائبل کے مطالعے کے لیے زیادہ وقت دیں۔ ہم کلام کو اس طرح نہیں سمجھتے جس طرح ہمیں سمجھنا چاہیے۔ مکاشفہ کی کتاب ابتدا ہی میں ہمیں اس ہدایت کو سمجھنے کی تاکید کرتی ہے جو اس میں شامل ہے۔ 'مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کے الفاظ سنتے ہیں،' خدا فرماتا ہے، 'اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرتے ہیں: کیونکہ وقت قریب ہے۔' جب ہم بطور ایک قوم سمجھیں گے کہ یہ کتاب ہمارے لیے کیا معنی رکھتی ہے، تو ہمارے درمیان ایک عظیم روحانی بیداری نظر آئے گی۔ اس تاکید کے باوجود جو ہمیں اس کی جستجو اور مطالعہ کے لیے دی گئی ہے، ہم ابھی تک اُن سبقوں کو پوری طرح نہیں سمجھتے جو یہ سکھاتی ہے۔"

گزشتہ زمانے میں اساتذہ نے دانی ایل اور مکاشفہ کو مہر بند کتابیں قرار دیا ہے، اور لوگوں نے ان سے منہ موڑ لیا ہے۔ جس پردے کے بظاہر راز نے بہتوں کو اسے اٹھانے سے روک رکھا تھا، خدا کے اپنے ہاتھ نے اپنے کلام کے ان حصوں سے وہ پردہ ہٹا دیا ہے۔ خود 'مکاشفہ' نام اس دعوے کی تردید کرتا ہے کہ یہ ایک مہر بند کتاب ہے۔ 'مکاشفہ' کا مطلب ہے کہ کوئی اہم بات آشکار کی گئی ہے۔ اس کتاب کی سچائیاں ان لوگوں کو مخاطب کرتی ہیں جو ان آخری دنوں میں زندہ ہیں۔ ہم پاک چیزوں کے مقدس مقام میں، پردہ ہٹا ہوا، کھڑے ہیں۔ ہمیں باہر کھڑے نہیں رہنا چاہیے۔ ہمیں داخل ہونا ہے، نہ لاپروا اور بے ادب خیالات کے ساتھ، نہ جلد بازی کے قدموں کے ساتھ، بلکہ ادب اور خدا ترسی کے ساتھ۔ ہم اس وقت کے قریب پہنچ رہے ہیں جب کتاب مکاشفہ کی پیشین گوئیاں پوری ہونے والی ہیں....

ہمارے پاس خدا کے احکام اور یسوع مسیح کی گواہی ہے، جو روح نبوت ہے۔ کلام خدا میں انمول جواہر ملتے ہیں۔ جو لوگ اس کلام کی جستجو کرتے ہیں، انہیں اپنا ذہن صاف رکھنا چاہیے۔ انہیں برگز کھانے یا پینے میں فاسد اشتہا کی تسکین نہیں کرنی چاہیے۔

اگر وہ ایسا کریں تو ان کا دماغ الجھ جائے گا؛ وہ اس قابل نہ رہیں گے کہ ان چیزوں کے معنی معلوم کرنے کے لیے گہرائی میں اترنے کی مشقت برداشت کر سکیں جن کا تعلق اس زمین کی تاریخ کے اختتامی مناظر سے ہے۔

جب کتاب دانی ایل اور مکاشفہ کو بہتر طور پر سمجھ لیا جائے گا، تو ایمانداروں کو یکسر مختلف مذہبی تجربہ حاصل ہوگا۔ انہیں آسمان کے کھلے دروازوں کی ایسی جھلکیاں ملیں گی کہ دل و دماغ پر اُس کردار کا گہرا نقش قائم ہو جائے گا جسے ہر ایک کو پروان چڑھانا ہے، تاکہ وہ اس مبارکی کو پا سکیں جو پاک دلوں کے لیے اجر ہونے والی ہے۔

خداوند اُن سب کو برکت دے گا جو فروتنی اور انکساری سے یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ مکاشفہ میں کیا ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں اتنا کچھ ہے جو جاودانگی سے بھرپور اور جلال سے لبریز ہے کہ جو کوئی بھی اسے دل لگا کر پڑھے اور اس میں جستجو کرے، وہ اُن کے لیے وعدہ کی

گئی برکت پاتا ہے: 'جو اس نبوت کے کلام کو سنتے ہیں اور اس میں لکھی ہوئی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔'

ایک بات یقیناً مکاشفہ کے مطالعہ سے سمجھ میں آ جائے گی—کہ خدا اور اُس کے لوگوں کے درمیان تعلق قریبی اور قطعی ہے۔

آسمانی کائنات اور اس دنیا کے درمیان ایک حیرت انگیز ربط دکھائی دیتا ہے۔ جو باتیں دانی ایل پر ظاہر کی گئیں، بعد میں اُن پر مزید روشنی اُس مکاشفہ سے پڑی جو یوحنا کو جزیرہ پطمس پر دیا گیا۔ ان دونوں کتابوں کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے۔ دانی ایل نے دو مرتبہ پوچھا، "زمانے کے اختتام تک کتنا عرصہ ہوگا؟"

'اور میں نے سنا، مگر سمجھا نہیں؛ تب میں نے کہا، اے میرے خداوند، ان باتوں کا انجام کیا ہوگا؟ اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، اپنی راہ لے؛ کیونکہ یہ باتیں آخر زمانہ تک بند اور مہر کی ہوئی ہیں۔ بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر بدکاری ہی کریں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی سمجھ نہ پائے گا، مگر دانا سمجھیں گے۔ اور جب سے روزانہ قربانی موقوف کی جائے اور اجاڑنے والی مکروہ چیز قائم کی جائے، اُس وقت سے ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک پہنچے۔ پر تو آخر تک اپنی راہ لے؛ کیونکہ تو آرام کرے گا، اور دنوں کے انجام پر اپنے حصے میں کھڑا ہوگا۔'

یہ یہوداہ کے قبیلے کا شیر ہی تھا جس نے کتاب کی مہر کھولی اور یوحنا کو اس امر کا مکاشفہ دیا کہ ان آخری دنوں میں کیا ہونا چاہیے۔

دانی ایل اپنی مقررہ جگہ پر کھڑا ہوا تاکہ اپنی گواہی دے—وہ گواہی جو انجام کے وقت تک مہر بند رہی، جب پہلے فرشتے کا پیغام ہماری دنیا میں اعلان کیا جانا تھا۔ یہ امور ان آخری دنوں میں بے انتہا اہمیت رکھتے ہیں؛ لیکن جب کہ 'بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے،' بدکار بدکاری کرتے رہیں گے، اور بدکاروں میں سے کوئی سمجھ نہیں پائے گا۔ یہ کتنا درست ہے! گناہ خدا کی شریعت کی خلاف ورزی ہے؛ اور جو لوگ خدا کی شریعت کے متعلق روشنی قبول نہیں کریں گے وہ پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کے اعلان کو سمجھ نہیں پائیں گے۔ کتاب دانی ایل یوحنا کو دیا گیا مکاشفہ میں کھولی گئی ہے، اور ہمیں اس زمین کی تاریخ کے آخری مناظر تک لے جاتی ہے۔

"کیا ہمارے بھائی یہ بات ذہن میں رکھیں گے کہ ہم آخری ایام کے خطرات کے درمیان زندگی بسر کر رہے ہیں؟ مکاشفہ کو دانی ایل کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ ان باتوں کی تعلیم دیں۔" Testimonies to

Ministers, 112-115